السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ کوئی شخص اپنے بچے کی دل جوئی کے لیے تالیاں بجائے یا کوئی استاد کلاس میں طلبہ سے کسی طالب علم کی حوصلہ افزائی کے لیے تالیاں بجوائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تالی نہیں بجانا چاہیے ۔ اس کے لیے جو کم بات کہی جا سکتی ہے وہ یہ کہ تالی بجانا شدید مکروہ ہے کیونکہ یہ عادات جاہلیت میں سے ہے اور پھر یہ تالی بجانا عورتوں کے خصائص میں سے ہے کہ انہیں حکم ہے کہ نماز میں اگر امام سے کوئی سہو ہو جائے اور وہ اسے مطلع کرنا چاہیں تو وہ سبحان اللہ کہنے کی بجائے تالی بجائیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص355

محدث فتویٰ